مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 9 th)

ANNUAL EXAMINATION

March-2026

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیئے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جارہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیئے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کرکے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کرسکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کرچکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کرلیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کرکے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے یوں اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　　جماعت-نویں

کل نمبر:80　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:- (i) 'مولا بخش' کس کا نام تھا؟ **جواب:(۲)** ہاتھی (ii) بچوں کا شاعر کسے کہا جاتا ہے؟ **جواب(۳)** اسمٰعیل میرٹھی (iii) منشی پریم چند کی پیدائش کب ہوئی؟ **جواب(۲)**1880 (iv) 'ہندو مسلمان' کس شاعر کی نظم ہے؟ **جواب(۲)** تلوک چند محرومؔ (v) دل میں کون کانپ رہا تھا؟ **جواب(۲)** کیشو (vi) 'مسکن' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب(۲)** گھر (vii) 'فیل' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب(۱)** ہاتھی (viii) میر باقر علی دہلوی کون تھے؟ **جواب(۴)** داستان گو (ix) ہاتھی کی روٹی کیسی ہوتی ہے؟؟ **جواب(۲)** دو تین انچ موٹ	16x1=16

	(x) مکڑی کا انجام کیا ہوا؟ **جواب(۱)** پہاڑ کی چوٹی سے گر گئی (xi) آریہ بھٹ کون تھے؟ **جواب(۲)** ریاضی داں (xii) 'پنچھی' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب(۱)** مسافر (xiii) 'بہار کے دن' کس کی نظم ہے؟ **جواب(۱)** افسؔر میرٹھی ivx) 'مسخرا' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب(۲)** ہنسانے والا (xv) 'نظم' کے لغوی معنی کیا ہیں؟ **جواب(۱)** لڑی میں موتی پرونا (xvi) لفظ 'اردو' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب(۲)** لشکر	
2.	نا اتّفاقی کو آزارِ جاں کیوں کہا گیا ہے؟ جواب: نا اتّفاقی سے آپس میں لڑائی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں اور دونوں قوموں کا نقصان ہوتا ہے۔	2
3.	سوال.3 مولا بخش نے کھانا کیوں بند کر دیا تھا؟ **جواب:** مولا بخش کے پاس بچوں کو آنے سے روک دیا تھا۔اس لیے مولا بخش نے کھانا کھانا بند کر دیا۔	2
4.	لڑکی کن چیزوں سے بے پرواہ ہو کر گا رہی تھی؟ **جواب:** لڑکی مندر کی گھنٹی، بکری کے ممیانے سے بے پرواہ ہو کر اور ساون کی گھٹاؤں کا لطف لے کر گا رہی تھی۔	2
5.	پانڈے کو گھنے بالوں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ **جواب:** پانڈے کو گھنے بال سردی سے بچاتے ہیں۔	2
6.	لکڑ ہارے نے سند باد کے محل میں کیا دیکھا؟ جواب: لکڑ ہارے نے سند باد کے محل میں دیکھا کہ بہت ہی عالی شان محل ہے اور اس میں دسترخوان پر عمدہ عمدہ کھانے چنے ہوئے ہیں۔	2
7.	مقولہ 'وہی مرغے کی ایک ٹانگ' کا کیا مطلب ہے؟ جواب: مقولہ 'وہی مرغے کی ایک ٹانگ' کا مطلب ہے اپنی ضد پر اڑے رہنا۔	2

2	لالچ کرنے سے مکھی کو کیا سزا ملی؟ جواب: لالچ کرنے سے مکھی گڑ میں چپک گئی اور اس کی موت ہو گئی۔	8.
3x1=3	مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔ احکام: حکم تاجر : تجّار حقوق : حق	9.
3x1=3	سوال.10 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے متضاد لکھیے۔ جاہل : عالم پیری : جوانی لائق : نالائق	10.
3x1=3	سوال.11 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے مذکر سے موئنث اور موئنث سے مذکر بنائیے۔ امّاں : ابّا چڑا : چڑیا بہن : بھائی	11.
1 1 1 کل نمبر=3	مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی ایک کی تعریف لکھ کر مثال پیش کیجیے۔ اسم ضمیر صفت فعل جوابات: تعریف اقسام مثال	12.

13.	سوال.13 مندرجہ ذیل صنف کی تعریف لکھ کر مثال پیش کیجیے۔ **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔	3x1=3
14.	مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ بس یہ خیال اپنے دل میں ہرگز مت آنے دو کہ ابھی سیکھنے کا بہت وقت آرہا ہے۔ ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے کہ رات دن لکھنے پڑھنے کے پیچھے مرمٹے۔ اگلا حال کچھ کسی کو معلوم نہیں۔ کون جانے کہ تندرستی رہے نہ رہے۔ زمانہ فرصت دے یہ نہ دے۔ یہ سب سامان جواب میسّر ہیں، میسّر ہوں یا نہ ہوں۔ بے شک وقت کی قدر و قیمت اور اس کی بھاگا بھاگ تو یہ چاہتی ہے کہ تم خواب و خور اپنے اوپر حرام کر کے رات دن کتاب پر سے منہ نہ اٹھاؤ۔ **سیاق سباق:** مندرجہ بالا اقتباس نویں جماعت کے نصاب میں شامل کتاب 'جان پہچان - حصہ ۴' میں شامل مضمون ''وقت'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس مضمون کے مصنف ڈپٹی نذیر احمد ہیں۔ **تشریح:** مندرجہ بالا اقتباس میں۔ مصنف نے وقت کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ مصنف نے وقت کی قدر و قیمت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ طلبہ کو کبھی بھی یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ابھی بہت سارا وقت بچا ہوا ہے۔ امتحان کے وقت سیکھ لیں گے۔ آنے والے وقت کا کسی کو کچھ معلوم نہیں رہتا کہ صحت مند رہیں گے یا نہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دوسری مصروفیات میں زیادہ مبتلا ہو جائیں۔ اس لیے کھانا پینا خود پر حرام کر کے اچھے ڈھنگ سے تعلیم حاصل کرو تا کہ تمہاری زندگی کامیاب ہو جائے۔	2 3 کل نمبر=5

15. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

کون دیتا ہے مجھے یاں پھلنے
کھا لیا گھوڑے گدھے یا بَیل نے
تجھ پہ منھ ڈالے جو کوئی جانور
اُس کی لی جاتی ہے ڈنڈے سے خبر

سیاق وسباق: مندرجہ بالا بندنویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''ایک پودااور گھاس'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔ 2

تشریح: اس بند میں شاعر نے پودے اور گھاس کو لیکر ایک مکالماتی انداز میں سماں باندھا ہے۔گھاس پودے سے شکایت کرتے ہوئے کہتی ہے کہ مجھے اس دنیا میں کوئی پھلنے پھولنے نہیں دیتا۔کبھی بَیل ،گھوڑے اور گدھے نے کھالیا تو کبھی کوئی اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔اگر پودے پر کوئی منھ ڈالتا ہے تو اس کی ڈنڈے سے خبر لی جاتی ہے۔یعنی کہ پودے کی پرورش کی جاتی ہے اور گھاس پر کوئی دھیان نہیں دیتا ہے۔ 3

کل نمبر=5

یا/Or

(ب)

خوش خوش ہر ایک آدمی ہے
ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے
یہ صبح کا دل فریب منظر
یہ شام کا حُسن، روح پرور

سیاق وسباق: 2.

تشریح: 3.

کل نمبر=5

16.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ آنکھیں گونج جانور گھر (i) تم آدمی ہو، یہ ---- **جانور** ---- ہے۔ (ii) سارا جنگل گھوڑوں کی ٹاپوں سے ----- **گونج** ---- رہا تھا۔ (iii) اُس نے وفادار گھوڑے کو ساتھ لیا اور ---- گھر ---- لے آیا۔ (iv) کچھ دنوں بعد غریب کی ---- **آنکھیں** ------ جاتی رہی۔	1 1 1 1 کل نمبر=4
17.	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی ایک درخواست لکھیے۔ **جواب:** بخدمت پرنسپل صاحب گورنمنٹ سینئر سکینڈری اسکول سالاہیڑی، نوح **مضمون: فیس معافی کے لیے درخواست۔** جنابِ عالی! گزارش یہ ہے کہ میں آپ کہ اسکول میں نویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ میں ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔ میرے والد ایک معمولی مزدور ہیں۔ جن کی آمد سے گھر کا گزارا بڑی مشکل سے ہو پاتا ہے۔ اس لیے میرے والدین میری اسکول کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ عالی جناب سے درخواست ہے کہ میری اسکول کی فیس معاف کر دی جائے تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ: 27 مارچ 2026 آپ کا فرمابردار شاگر نام: محمد فرحان جماعت: نویں رول نمبر: 23 --- نوٹ: درخواست کا خاکہ (القاب و آداب۔ پتہ، تاریخ، موضوع، اختتام) نفسِ مضمون	 2 3 کل نمبر=5

18.	مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات وشخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے ۔ افسر میرٹھی اختر شیرانی سورج نرائین مہر --- **جواب: تمہید وتعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان**	2 2 1 کل نمبر=5
19.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے ۔ قومی یکجہتی گھر کی سیر وقت کی اہمیت میرا اسکول عیدالفطر --- **جواب: تمہید وتعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان**	2 2 1 کل نمبر=5

20.

مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

اردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پلی بڑھی۔ اردو زبان کے فروغ میں صوفیاء کرام کے ساتھ ساتھ دینی مدارس کا بھی اہم کردار رہا ہے۔ حالانکہ اس بات سے قطعی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اردو زبان کو پروان چڑھانے میں غیر مسلم شعرا و ادباء کا بھی تعاون قابلِ ستائش ہے۔ غیر مسلم ادیبوں میں رگھوپتی سہائے فراقؔ گورکھپوری، پنڈت دیا شنکر نسیم، برج نرائن چکبستؔ، منشی پریم چند، کرشن چندر، راجندر سنگھ بیدی، تلوک چند محروم اور کنھیا لال کپور وغیرہ اہم ہیں۔ فراقؔ گورکھپوری کو اردو ادب کی بہترین خدمات کے لیے پہلا گیان پیٹھ اعزاز دیا گیا۔ حالانکہ وہ انگریزی زبان کے پروفیسر تھے۔ منشی پریم چند کو اردو کا پہلا افسانہ نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔

(i) اردو زبان کہاں پیدا ہوئی؟ — 1

جواب: ہندوستان میں۔

(ii) اردو زبان کے فروغ میں کن کن کا اہم کردار رہا ہے؟ — 1

جواب: صوفیاء کرام اور دینی مدارس کا۔

(iii) اردو زبان کو پروان چڑھانے میں کن کا تعاون قابلِ ستائش ہے؟ — 1

جواب: غیر مسلم شعراء اور ادیبوں کا۔

(iv) اردو ادب کا پہلا گیان پیٹھ اعزاز کس کو دیا گیا؟ — 1

جواب: فراقؔ گورکھپوری کو۔

(v) فراقؔ گورکھپوری کس زبان کے پروفیسر تھے؟ — 1

جواب: انگریزی کے۔

(vi) اردو کا پہلا افسانہ نگار کسے تسلیم کیا جاتا ہے؟ — 1

جواب: منشی پریم چند کو۔

(vii) لفظ 'قطعی' کے معنی کیا ہیں؟ — 1

جواب: بالکل۔

(viii) لفظ 'ستائش' کے معنی کیا ہیں؟ — 1

جواب: تعریف۔

کل نمبر=8

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆